اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۱۱

ایڈیٹر غلام نبی

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZLQADIAN

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۷ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام امن کے متعلق دو اہم پیغامات

ڈیوک آف ونڈسر اور پوپ یورپ کی دو اہم شخصیتیں ہیں۔ ان میں سے ایک کو اگر روحانی لحاظ سے اہمیت حاصل ہے۔ تو دوسرے قریب ترین عرصہ میں دنیوی لحاظ سے بہت بڑی عظمت کے مالک تھے۔ ایک کو عیسائیت کے مذہبی حلقہ میں برتری حاصل ہے۔ تو دوسرے کو بھی عام مقبولیت نصیب ہے۔ ان دونوں شخصیتوں نے دنیا کی موجودہ بے اطمینانی اور بد اعتمادی کو دیکھتے ہوئے حال میں اہل عالم کے نام اپنے پیغامات براڈکاسٹ کئے ہیں اور اپیل کی ہے۔ کہ لوگ ان کے مشورہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس پر عمل کریں۔

ڈیوک آف ونڈسر نے تو کہا ہے کہ میں خاموش تھا۔ اور خاموش ہی رہنا چاہتا تھا۔ مگر موجودہ خطرناک حالات کو دیکھتے ہوئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ مہر خاموشی کو توڑوں۔ اور اپنے جذبات کا اظہار کروں۔ کیونکہ آج سے پچیس سال پہلے جو نازک صورت حالات پیدا ہو گئی تھی۔ وہی آج پھر رونما ہو رہی ہے۔ میں گزشتہ جنگ عظیم کے ایک سپاہی کی حیثیت سے یہ کہنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ امن ایک نہایت ضروری چیز ہے۔ اسے صرف پولیٹیکل مسئلہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بلکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کا ہر انسان خواہشمند ہے لیکن موجودہ حالات میں اگر جنگ ہوئی تو اس کا لازمی نتیجہ طوائف الملوکی کی صورت میں رونما ہو گا۔ اور اس سے تمام لوگوں کو انتہائی تکلیف ہو گی میری یہ مخلصانہ دعا ہے۔ کہ لوگوں پر گزشتہ جنگ عظیم جیسا ظالم اور مہلک جنون طاری نہ ہو۔ ورنہ دنیا کی تباہی یقینی ہے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ ایک دوسرے کے خلاف جو زہریلا پروپیگنڈا آج کل کیا جا رہا ہے۔ اسے فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ اگر یہ پراپیگنڈا بند ہو جائے۔ تو قلوب میں ایک دوسرے کے خلاف جذبات بھی پیدا نہیں ہوں گے۔ اور اس طرح مخالفت اور عناد کی آگ جنگ کی صورت میں مشتعل نہیں ہو گی؟

گو برٹش براڈکاسٹنگ کارپوریشن اور کینیڈا کارپوریشن کمپنی نے ڈیوک آف ونڈسر کی اس تقریر کو کینیڈا اور برطانیہ میں نشر نہیں ہونے دیا۔ لیکن پھر بھی یہ تقریر دنیا کے ایک کثیر حصہ میں سنی گئی۔ اور سب نے ڈیوک آف ونڈسر کے ان مخلصانہ جذبات کو سراہا۔

اسی طرح پوپ نے امن عالم کے متعلق اپنی دلی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کی ہے۔ کہ لوگ اللہ سے یہ دعا کیا کریں۔ کہ "جیسی تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ ویسی ہی یورپ میں بھی ہو"۔

یہ ہر دو پیغامات نفس مضمون کے لحاظ سے اس قابل ہیں۔ کہ عیسائی دنیا ان پر غور کرے۔ اور اس آتش حرص کو سرد کرنے کی کوشش کرے۔ جو اسے دیوانگی اور جنون کی حد تک پہونچا رہی ہے۔ اور جس کے خطرات روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ اگر سنجیدگی اور متانت کے ساتھ جنگ کے عواقب پر غور کیا جائے۔ تو ہر عقلمند اس نتیجہ پر پہونچے گا۔ کہ جنگ سے جو دنیا کی تباہی ہو گی۔ وہ اس فائدہ سے بہت زیادہ ہے۔ جو کسی قوم کو حاصل ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جبکہ جنگ کا خطرہ سب کو سامنے نظر آ رہا ہے بعض ممالک کو مستثنےٰ قرار دیتے ہوئے قریباً ہر ملک سے یہی آواز اٹھ رہی ہے کہ امن قائم رہنا چاہیئے۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ امن قائم کس طرح ہو۔ یہ امن اس طرح قائم نہیں ہو سکتا۔ کہ صرف مونہہ سے کہہ دیا جائے۔ کہ الٰہی جس طرح تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ اسی طرح یورپ میں بھی ہو۔ اور نہ ایک دوسرے کے خلاف مخالفانہ پروپیگنڈا اس وقت تک بند ہو سکتا ہے۔ جب تک دلوں سے بغض اور کینہ نہ نکل جائے۔ تمام پروپیگنڈا بند ہو سکتا ہے۔ یہ فساد اور لڑائیاں یقیناً جاری رہیں گی۔ اور اس وقت تک کبھی بند نہیں ہوں گی۔ جب تک دنیا قیام امن کے متعلق اسلام کی ہدایات پر عمل نہ کرے گی۔ اسلام باہمی جھگڑوں کے چکانے کا یہ طریق بتاتا ہے۔ کہ ایک مضبوط جمعیۃ الاقوام قائم کی جائے۔ جو پوری قوت اپنے اندر رکھتی ہو۔ وہ جب دیکھے۔ کہ کوئی ملک غاصبانہ نیت سے دوسرے ملک کی طرف بڑھنے لگا ہے تو تمام ممالک کو اس کے متحدہ مقابلہ کی دعوت دے۔ اور چونکہ ایک کے لئے سب کا مقابلہ کرنا ناممکن ہو گا۔ اس لئے وہ مجبور ہو گا۔ کہ اپنے بُرے ارادہ سے باز آجائے۔ یہ قرآن کریم نے دنیا میں قیام امن کا طریق بتایا ہے اور دنیا خواہ کس قدر ترقی کر جائے۔ جنگ و جدال اور تباہی و بربادی کے زیادہ سے زیادہ سامان تو مہیا [illegible] مگر یہ ممکن نہیں کہ اسلام کے بتائے ہوئے طریق سے [illegible]

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۵ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج دس بجے شب بذریعہ کار لاہور سے تشریف لائے۔ ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سر درد ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کو بخار سے افاقہ ہے لیکن کھانسی بہت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مولوی ابوالعطاء صاحب گنج مغلپورہ کے جلسہ سے واپس آگئے ہیں ؛

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ آئندہ جمعرات کو چندہ توسیع مساجد جمع کریں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو بذریعہ اخبار الفضل معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ مئی میں مسجد مبارک اور مسجد اقصیٰ کی توسیع کے لئے چندہ کی تحریک کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ہر احمدی خواہ وہ ایک سیکنڈ کا بچہ ہی کیوں نہ ہو اس غرض کے لئے کم از کم ایک آنہ اور زیادہ سے زیادہ دس روپیہ چندہ دے۔ حضور نے اس چندہ کی فراہمی کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا ہے۔

بیرونی مجالس کے لئے حضور نے چندہ جمع کرنے کی تاریخ ۱۸ مئی بروز جمعرات مقرر فرمائی ہے۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام مجالس جلد از جلد تمام مقامی احمدیوں کی فہرستیں مکمل کر کے جمعرات کے روز چندہ جمع کریں اور جمع شدہ چندہ کو فوراً دفتر محاسب میں بھجوا کر اس کی اطلاع دفتر مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ کو دیں۔ جس میں چندہ دہندگان کی فہرست کے علاوہ معذوروں اور نادہندوں کی مکمل تفصیل ہو۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت ہر مجلس وہاں کی جماعت کے عہدہ داروں سے مدد لے سکتی ہے ؛ (سیکرٹری)

درخواست دعا

چودھری محمد شریف صاحب وکیل منٹگمری بذریعہ تار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا ہے۔ کہ محمد سعید بعارضہ تپ محرقہ کراچی میں بیمار ہے دعائے صحت فرمائی جائے۔ احباب کرام بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ چودھری محمد سعید صاحب کو اپنے فضل سے شفا بخشے۔

ملتان جیل سے "الفضل" کے لئے درخواست

سنٹرل جیل ملتان کے چند لمبے عرصہ کے قیدیوں نے بذریعہ خط "الفضل" کے مطالعہ کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اگر کوئی مستطیع دوست ان کے نام اخبار جاری کرا سکیں تو موجب ثواب ہو گا۔ رقم بنام مینجر الفضل ارسال فرمائی جائے۔ اور اس بات کی تصریح کر دی جائے۔ کہ یہ رقم ان قیدیوں کے نام اخبار جاری کرنے کی غرض سے ارسال کی گئی ہے ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

154	Salami S/o Sajo Lagoos		177	Saleman Lagoos	
155	Momodu	"	178	Musa S/o Osoton	"
156	Suberu	"	179	Jimo S/o Soaba	"
157	Momod S/o Ajakanya	"	180	Yusufu S/o Abadin	"
158	Jimo	"	181	Salami S/o Slajawa	"
159	Abulu Adetula Lagoos		182	Sani S/o Aladahan	"
160	Salamo S/o Inoln	"	183	Lawoni S/o Balagum	"
161	Burimoh S/o Asoku	"	184	Salami S/o Nene	"
162	Samamu	"	185	Sabilayi	"
163	Karimu	"	186	Aminu S/o Anala	"
164	Gbadanosi	"	187	Suberu S/o Alajawo	"
165	Belo	"	188	Gbademosi	"
166	Sumanu	"	189	Sani S/o Ozungbode	"
167	Jimo S/o Jramaiwo	"	190	Sanmanu	"
168	Suberu S/o Aladukan	"	191	Min Garoet Jawa	
169	Aminu S/o Anaan	"	192	Mianah	"
170	Kasimu S/o Slajah	"	193	Soehaimi	"
171	Gbadamosi	"	194	Sokijah	"
172	Hasani	"	195	Tjoh	"
173	Koliatu	"	196	Djamsari	"
174	Jimo	"	197	Ahmad Rabai	"
175	Yasufu S/o Bzrmoh	"	198	Saran	"
176	Aminu S/o Salami	"	199	Soebai	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساداتِ کرام اور جماعت احمدیہ

بعض علاقوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ کہ سید امتی نہیں ہوتے اور ان کے لئے جائز نہیں۔ کہ کسی امتی (غیر سید) کی بیعت میں شامل ہوں۔

اس بارے میں عرض ہے۔ کہ یہ بالکل غلط ہے۔ کہ سید کوئی خاص ذات یا گوت ہے۔ اور ان کے لئے امتی ہونا موجبِ ہتک ہے۔ بلکہ سراسر فخر کا موجب ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ محل مدح و ذم دونوں میں استعمال ہوا ہے:۔

چنانچہ ایک آیت ہے۔ کہ کفار کہیں گے۔ یقولون یا لیتنا اطعنا اللہ واطعنا الرسولا وقالوا ربنا انا اطعنا سادتنا وکبراءنا فاضلونا السبیلا۔ پ ۲۲ ع ۵۔ اے کاش ہم اللہ اور اس کے فرستادے کی فرماں برداری کرتے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سیدوں اور اکابر کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ اور ایک آیت میں حضرت یحییٰ کی نسبت ارشاد ہوتا ہے۔ سیدا وحصورا ونبیا من الصلحین پ ۳ ع ۱۲۔

پس سید کوئی ذات نہیں۔ قریش البتہ ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی خاندان قریش سے تھے۔ آپ نے خاتونِ جنت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کے فرزندان ارشد امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کی نسبت فرمایا ہے۔ سیدا شباب اہل الجنۃ۔ بہشت کے جوانوں کے سردار۔ اس سے یہ اور پھر ان کی اولاد (اگر ہے اور دینِ قیم کی پیرو۔ خدا و رسول کے احکام کی مطیع و فرمانبردار ہے تو) سید کہلاتی ہے۔ ورنہ یہ تو سب قوموں میں مسلم ہے۔ کہ نسل میں اعتبار والد کا ہے۔ نہ کہ صرف والدہ کا۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے تھے۔ اور حضرت علی خاندان قریش کے ایک فرد تھے:۔

قرآن مجید میں اس بات کو واضح کیا گیا ہے۔ کہ بزرگی کا دارومدار تقوٰے پر ہے۔ نہ کسی بڑے آدمی کی اولاد ہونے پر۔ چنانچہ فرمایا:۔ وَجَعَلْنٰکُمْ شعوبًا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم ان اللہ علیم خبیر پ ۲۶ ع ۱۴ یعنی تم میں سے بزرگ و برتر وہی ہے جو اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ تقوٰے کی راہوں پر قدم مارنے والا ہے ؎

بندۂ عشق شدی ترکِ نسب کن جامی
کہ دریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

قیامت کے دن کے متعلق فرمایا کہ فاذا نُفِخَ فی الصور فلا انساب بینھم۔ کہ اس روز محشر میں حسب و نسب کا لحاظ نہیں ہوگا۔ بلکہ اعمال صالحہ اور عقائد صحیحہ کو دیکھا جائے گا۔ فمن ثقلت موازینہ فاولئک ھم المفلحون گویا جتنا کوئی خدمتِ دین و خلق خدا بجالانے والا ہوگا۔ اتنا ہی وہ اللہ کے نزدیک سید یعنی سردار ہوگا سید القوم خادمھم۔ یعنی سرداری مُٹ بننے میں نہیں۔ بلکہ خدمت میں ہے ؎

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد

بنی اسرائیل میں یہی غلطی تھی۔ کہ وہ نحن ابنؤا اللہ واحباءہ کے نعرے لگاتے۔ یعنی ہم خدا کے خاص پیارے (اطفال اللہ) اور اس کے محبوب ہیں۔ کلام الٰہی میں ان کو منہ توڑ جواب دیا گیا قل فلم یعذبکم بذنوبکم بل انتم بشر ممن خلق یغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء (پ ۶ ع ۷) یعنی اگر تم ایسے ہی پیارے ہو۔ تو آئے دن اپنے قصوروں کے بدلے عذاب ذلت و مسکنت میں کیوں گرفتار ہو۔ تم لوگوں کو کیا بچاؤ گے۔ تمہارا اپنا حال یہ ہے۔ کہ تم میں سے جسے چاہے خدا بخشے۔ اور جسے چاہے عذاب دے:۔

پس محض سیادت پر ناز و فخر کرنے والوں کو اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور اس قسم کی بڑیں نہیں ہانکنی چاہیئے۔ کہ ہم امتیوں کو (چھٹے بھر بھر کے) دوزخ سے بہشت میں لے جائیں گے۔ بلکہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ جتنا بھی وہ تقوٰی پر کاربند ہوں گے۔ اور خدمت خلق بجا لائیں گے۔ اور شریعت اسلامی کے پابند اتنا ہی وہ اسم بامسمی سید بنیں گے آنے والے مسیح موعود و مہدی مسعود کی نسبت تو خاص طور پر فرمایا۔ کہ:۔ یُسلب الملک من قریش۔ کہ اس وقت قریش سے یہ ملک جسمانی و روحانی لے لیا جائے گا۔ اور جیسا کہ بنی اسرائیل کو فرمایا تھا۔ کہ خدا کی بادشاہت ان سے لے لی جائیگی" اور دوسری قوم کو دے دی جائے گی۔ جو موسم پر پھل لانے والی ہوگی (بائبل) اسی طرح جب ان لوگوں کے اعمال خدا کے خاص فضلوں کے جاذب نہ رہے تو ایک اور قوم پر فضل کی نظروں سے دیکھا گیا۔ اور ان پر اتمام نعمت ہوئی اب برائے نام سیدوں کا فرض ہے کہ وہ اس مامور ربانی و مرسل یزدانی کے ساتھ اپنے آپ کو ایسا ملحق کریں۔ کہ اسی کی شاخ بن جائیں۔ تا حقیقی سید کہلائیں۔ چنانچہ کئی سعید روحوں کو اس کی توفیق دی گئی۔ اور جماعت احمدیہ میں بہت سے سادات کرام داخل ہیں۔ جنہوں نے اپنے خاندانی شرف کو چار چاند لگائے سیالکوٹ کے حضرت میر حامد شاہ صاحب اور دوسرے کئی بزرگ اب بھی اسی سلک میں منسلک ہیں۔ تکبر و تفاخر ٹھیک نہیں۔ جو اللہ کے لئے تواضع اختیار کرے گا۔ وہی سات بلندیوں تک پہونچایا جائے گا۔ اور جو خدا کے مامور کے سامنے گردن فرازی کرے گا۔ نیچا دیکھے گا۔ اللہ تعالے حضرات سادات کرام کو تمام روحانی جسمانی انعامات سے متمتع ہونے کا شرف بخشے۔ اور وہ بدستور مخدوم ہوں:۔

نیازمند اکمل عفا اللہ عنہ

۵ مئی کا خطبہ جمعہ ہر احمدی کو سُنایا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ بنصرہ العزیز کے ۵ مئی کے فرمودہ خطبہ کا وُہ حصہ جو تحریک جدید سے تعلق رکھتا ہے۔ بھیجا جا چکا ہے۔ سکرٹریانِ تحریک جدید کا فرض ہے۔ کہ وہ اس خطبہ کو اپنی جماعت کے ہر فرد۔ عورت اور بچے کو خواہ انہوں نے تحریک جدید میں وعدہ کیا ہو۔ یا نہ کیا ہو سُنا دیں۔ اور نہ صرف سُنا دیں۔ بلکہ اس خطبہ کا مضمون اور مفہوم کھول کر بتلا دیں۔ تا وعدہ کرنے والوں کے لواحقین یعنی بیوی بچے اُن کے ساتھ تعاون کریں۔ اور اس طرح وُہ بھی ثواب میں شریک ہو جائیں۔ اس کے لئے تحریک جدید کے کارکنوں۔ اور دوسرے احباب کو فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

ہر وعدہ کرنے والے کو یہ نوٹ رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کا نام سید نا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج میں صرف اس صورت میں آسکتا ہے۔ جبکہ ان کا وعدہ سو فیصدی پورا ہو۔ اگر کسی کا ایک پیسہ بھی باقی ہوگا۔ تو اس کا نام فہرست میں نہیں آسکے گا۔ پس احباب کرام کو اپنا سال پنجم کا وعدہ جلد سے جلد سو فیصدی پورا کرنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے:۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منارۃ المسیح پر نام کندہ کرانے کے لئے
مزید درخواستوں کی ضرورت

گزشتہ دنوں جب منارۃ المسیح پر نام کندہ کرانے کی غرض سے اعلان کیا گیا تھا۔ اس وقت صرف تیس ناموں کی ضرورت تھی۔ مگر تیس سے زیادہ احباب نے پیشگی رقوم ارسال کر دیں۔ اس لئے ان سب کو منظور کر لیا گیا۔ لیکن اندازہ سے زیادہ ناموں کی وجہ سے دو پتھر استعمال کرنے پڑے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اب دوسرے پتھر پر بہت سے مزید ناموں کے کندہ کئے جانے کی گنجائش نکل آئی ہے۔ اس گنجائش میں بھی الٰہی تصرف ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ بعض دیگر مخلصین کو بھی اس ثواب عظیم میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا میں منارۃ المسیح کی اہمیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے پاک کلمات میں احباب تک پہونچا کر ملتجی ہوں۔ کہ جلد اس طرف توجہ فرمائیں۔

حضور اپنی کتاب خطبہ الہامیہ میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"اے دوستو یہ منارہ اس لئے تیار کیا جاتا ہے۔ کہ حدیث کے موافق مسیح موعود کے زمانہ کی یادگار ہو۔ اور نیز وہ عظیم الشان پیشگوئی پوری ہو جائے۔ جس کا ذکر قرآن کریم کی اس آیت میں ہے۔ کہ سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ الذی بارکنا حولہ الخ

اور جس کے منارہ کا ذکر حدیث میں بھی ہے۔ کہ مسیح کا نزول منارہ کے پاس ہوگا۔ دمشق کا ذکر اس حدیث میں جو مسلم نے بیان کی ہے۔ اس غرض سے ہے۔ کہ تثلیث خدا بنانے کی تخم ریزی اول دمشق سے شروع ہوئی ہے۔ اور مسیح موعود کا نزول اس غرض سے ہے۔ کہ تا تثلیث کے خیالات کو محو کرکے پھر ایک خدا کا جلال دنیا میں قائم کرے ××× یہ منارہ وہ منارہ ہے جس کی ضرورت احادیث نبویہ میں تسلیم کی گئی"۔

پھر آگے چلکر حضور اسی اشتہار میں چندہ دینے والوں کے متعلق فرماتے ہیں:-

"اب جو دوست اس منارہ کی تعمیر کے لئے مدد کریں گے میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ وہ ایک بھاری خدمت کو انجام دیں گے۔ اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ ایسے موقعہ پر خرچ کرنا ہرگز ہرگز ان کے نقصان کا باعث نہیں ہوگا۔ وہ خدا کو قرض دیں گے۔ اور معہ سود کے واپس لیں گے۔ کاش ان کے دل سمجھیں۔ کہ اس کام کی خدا کے نزدیک کس قدر عظمت ہے جس خدا نے منارہ کا حکم دیا ہے۔ اس نے اس بات کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ کہ اسلام کی مردہ حالت میں اسی جگہ سے زندگی کی رُوح پھونکی جائے گی۔ اور یہ فتح نمایاں کا میدان ہوگا۔ مگر یہ فتح ان ہتھیاروں کے بغیر ہوگی۔ جو انسان بناتے ہیں۔ بلکہ ایمانی حربہ کے ساتھ ہے جس حربہ سے فرشتے کام لیتے ہیں"۔

حضور کے انہی پاک کلمات سے ظاہر ہے کہ اس کار ثواب میں حصہ لینا کس قدر بلند درجات کا موجب ہے حضور کے پاک الفاظ کے مخاطب بظاہر حضور کے صحابہ تھے۔ لیکن الٰہی تصرفات کے ماتحت آج ان کا مخاطب ہونا ایک نعمت ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ ہندوستان کے احباب کے لئے ایک مہینہ اور بیرون ہند کے احباب کے لئے تین ماہ کا عرصہ مقرر کیا جاتا ہے۔ جن احباب کی طرف سے اس مدت معینہ کے اندر رقوم وصول ہو جائیں گی ان کے نام کندہ کر دیئے جائیں گے اور ازاں بعد کوئی نام نہیں لیا جائے گا احباب کو چاہیئے کہ روپیہ ارسال کرتے وقت کوپن پر وضاحت سے تحریر فرمائیں کہ یہ رقم منارۃ المسیح کی ہے اور یہ کہ ان کے نام کی کیا عبارت ہے۔ جو کندہ کی جانی مطلوب ہے۔ ناظر بیت المال

۱۵ مئی سے قادیان میں ڈاک کا انتظام
پوسٹ ماسٹر جنرل کی خدمت میں ضروری گزارش

۱۵ مئی سے ڈیزل ریل کاروں کے جاری ہونے کی وجہ سے قادیان میں روانگی اور تقسیم ڈاک کا جو سسٹم رائج ہوا ہے وہ کئی لحاظ سے نہائت ہی ناقص ہے۔ اس نئے انتظام کی رو سے ڈاک صرف ۳۱۰ ڈاؤن گاڑی سے جو ۴۲-۱۱ بجے قادیان پہونچتی ہے آیا کرے گی اور صرف ۳۰۹ اپ گاڑی سے جو ۳۰-۱۲ پر قادیان سے روانہ ہوتی ہے باہر بھیجی جایا کرے گی۔ گویا ڈسپیچ کا وقت بہت ہی کم کر دیا گیا ہے۔ اور پبلک کے لئے یہ بات ناممکن ہو گئی ہے۔ کہ اپنی ضروری چٹھیوں کا جواب اسی روز بھیج سکے۔ بلکہ اب تو یہ صورت ہو جائے گی۔ کہ ڈاک کی تقسیم روانگی ڈاک کے وقت کے بعد ہوا کرے گی۔ یہ طریق پبلک کے لئے نہائت ہی نقصان رساں اور تکلیف دہ ہے۔

پھر سب سے بڑا نقص اس نئے انتظام کا یہ ہے کہ ساڑھے بارہ بجے کی گاڑی سے جانے والی ڈاک بٹالہ میں چار گھنٹہ پڑی رہے گی۔ اور وہاں سے پانچ بجے روانہ ہوگی۔ گویا قادیان سے بٹالہ تک ساڑھے بارہ بجے کی گاڑی سے ڈاک پہونچانے کا اتنا بھی فائدہ نہیں۔ کہ وہاں سے اسی وقت آگے روانہ ہو جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قادیان سے ڈاک کے ساڑھے بارہ بجے کی گاڑی سے بھیجے جانے کا کچھ بھی فائدہ نہیں۔ فائدہ تو تب تھا اگر ڈاک آگے بھی جلد سے جلد روانہ ہو جاتی۔ اگر بٹالہ میں حسب سابق ڈاک کے پڑے رہنے کا طریق جاری رہا۔ تو پھر اس کے قادیان سے جلد بھیجنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ بلکہ یہ نقصان بھی ہے۔ کہ ضروری سے ضروری خط کا جواب بھی اسی دن نہیں دیا جا سکے گا۔

غرض ڈاک کے لحاظ سے نیا طریق نہائت ہی ناقص اور تکلیف دہ ہے۔ جناب پوسٹ ماسٹر صاحب جنرل کو چاہیئے۔ کہ وہ ڈاک کے ڈیزل کاروں میں بھیجنے کا انتظام کرائیں۔ اور اگر یہ انتظام نہ ہو سکے تو پھر ڈاک خانہ کے لئے بٹالہ تک روانگی و آمد ڈاک کا انتظام بذریعہ لاری کیا جائے۔

قیمت اخبار بھیجنے والے احباب سے گزارش

وہ احباب جو بذریعہ منی آرڈر قیمت اخبار بھیجیں۔ ان سے گزارش ہے کہ کسی کارکن کا نام منی آرڈر پر نہ لکھا کریں۔ بلکہ صرف مینیجر الفضل لکھنا کافی ہے۔ نام لکھنے کی وجہ سے بعض اوقات اس کارکن کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے منی آرڈر وصول نہیں ہو سکتا اور اس طرح رقم دیر سے وصول ہوتی ہے (مینیجر)

اہم ملکی حالات اور واقعات

ہندوستان میں جرمنی کا پراپیگنڈا

اخبار سٹیٹسمین نے ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت جرمنی نے ۱۹۳۸ء کے آغاز میں سلطنت برطانیہ کے طول و عرض میں بدنظمی اور انتشار پھیلانے کے لئے سرگرم پروپیگنڈا کا فیصلہ کیا تھا۔ برطانیہ میں حکومت کی طرف سے نازی ایجنٹوں کی روک تھام کے لئے مؤثر کارروائی عمل میں لائی جا چکی ہے اور حکومت نے اعلان کیا ہے۔ حکومت اس سلسلہ میں نازیوں کی سرگرمیوں کا مکمل جائزہ لے رہی ہے۔ جنوبی افریقہ میں نازیوں کی سرگرمیاں سطح پر آگئی ہیں۔ اور ہندوستان میں بھی ان کا پراپیگنڈا روز بروز شدید ہوتا جا رہا ہے۔

نازیوں کے حق میں اور برطانیہ کے خلاف ہندوستان میں جرمنی کی طرف سے جو پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ اس کی تفصیلات برلن سے اور ہندوستان کے متعدد نازی مرکزوں سے جاری کی جاتی ہیں۔ اکثر ہندوستانی اخبارات نازیوں کے حق میں پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ اس پروپیگنڈا کے مصنف مولوی حبیب الرحمن سیکرٹری اسلامیہ ایسوسی ایشن بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ مولوی صاحب برلن کے خارجہ پراپیگنڈا بیورو میں ایک ذمہ وار عہدے پر ملازم ہیں۔ جن ہندوستانی اخبارات میں نازیوں کا پراپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ انہیں اس کے عوض میں جرمن فرمیں خاص طور پر اشتہار دیتی ہیں۔ ہندوستان کے نازی مرکزوں سے چھپا ہوا پراپیگنڈا تقسیم کیا جاتا ہے بعض جرمن فرمیں خصوصاً کلکتہ کی چند فرمیں اپنے ہندوستانی ملازموں میں جرمن پراپیگنڈا کے کاغذات تقسیم کرتی ہیں۔

دہلی میں انڈو جرمن نیوز ایکسچینج کے نام سے نازیوں کی ایک انجمن موجود ہے جس کا لیڈر ایک ہندوستانی ہے۔ جو ہندوستانی اخبارات کو جرمنی کے متعلق مضامین بھیجتا ہے۔ ایک ہندوستانی یونیورسٹی میں جرمن سوسائٹی قائم کی گئی ہے۔ جو اپنا اخبار بھی نکالتی ہے۔ یہ سوسائٹی جرمن روپیہ سے اپنا خرچ چلاتی ہے۔

برلن میں ایک اسلامیہ ایسوسی ایشن قائم کی گئی ہے۔ جس کے سیکرٹری مولوی حبیب الرحمن ہیں۔ اس انجمن کا مقصد مسلمانوں کو نازیت کی طرف مائل کرنا ہے۔ اس انجمن کی طرف سے حال میں یہ افواہ پھیلائی گئی تھی۔ کہ ۲۵ ہزار جرمن مسلمان ہو رہے ہیں۔ نام نہاد مسلم نازی سیاسی پراپیگنڈا کے لئے مختلف ممالک میں بھیجے جائیں گے۔ نازی ایجنٹ مسلمانوں میں اس امر کا پرچار کر رہے ہیں۔ کہ نازی مسلمانوں کو ان کا کھویا ہوا اقتدار واپس دلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نورمبرگ میں ۱۹۳۶ء میں نازیوں کی جوبلی ہوئی تھی۔ اس میں ڈاکٹر گوبلز نے مسلم نمائندوں کے اجتماع میں برطانیہ کے اسلامی دنیا پر مظالم کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ان نمائندوں کو اپنے اپنے ملک میں واپس جا کر جرمنی کی ہدایات کے مطابق عیسائی طاقتوں کے خلاف اسلامی ممالک کی متحدہ یورش کی تیاریاں کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اور انہیں بتایا گیا۔ کہ جرمنی ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کو ہندوستان کا مالک بنا دے گا۔ ستمبر کو چیکوسلواکیہ کی الجھن کے موقع پر بمبئی کے جرمن تاجروں نے مسلمانوں میں اس بات کا پرچار کرنا شروع کیا۔ کہ حکومت برطانیہ نے کانگرس سے دوستی کی خاطر مسلمانوں کو قربان کر دیا ہے۔ جہازوں کے مسلمان ملازموں نے اپنے ہم مذہبوں میں اس بات کا پرچار کیا۔ کہ جرمنی اور اٹلی مسلمانوں کی ہر طرح مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ نازیوں کا تمام تر پروپیگنڈا اس مطلب کا ہے۔ کہ برطانیہ مسلمانوں کا مخالف اور جرمن انکا بے غرض دوست ہے جرمنوں نے ہندوؤں میں بھی نازی ازم کا پرچار شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں نازیوں کی موجودہ پالیسی یہ ہے۔ کہ ہندوستانی قوم پرستوں اور کانگرسیوں کو خوش کیا جائے۔ اور انہیں یقین دلایا جائے۔ کہ جرمنی سے تعلقات قائم کرنا ہندوستان کے لئے مفید ہوگا۔ یہ ایک مشہور حقیقت ہے۔ کہ ہٹلر یورپ میں جنگ چھڑ جانے کی صورت میں کانگرس کی حمایت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

والیان ریاست وقت کی رفتار کو پہچانیں

بھاؤنگر ۱۴ مئی آج شام کو بھاؤنگر پرجا پریشد کے پانچویں سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سردار پٹیل نے والیان ریاست سے اپیل کی۔ کہ وہ وقت کی رفتار کو دیکھیں۔ اور عوام کو اپنی ریاستوں کے نظم و نسق میں حصہ دار بنا کر پرجا میں پیدا شدہ بے اطمینانی کو دور کریں۔

ریاستوں کی سیاسی ایجی ٹیشن پر تبصرہ کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ کاٹھیاواڑ کی ریاستوں میں صورت حالات خاص طور پر تشویشناک ہے۔ اور حالات بتلا رہے ہیں۔ کہ ریاستی عوام کو مستقبل قریب میں بھاری جدوجہد میں سے گزرنا پڑے گا۔ گذشتہ ایک ماہ کے عرصہ میں نہ صرف یورپ میں بلکہ ہندوستان میں بھی بہت بڑی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور قوموں کی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہو گیا ہے۔ ممالک میں باہمی بداعتمادی کی سپرٹ روبہ ترقی ہے اور جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کل کیا ہونے والا ہے۔ ان حالات میں جبکہ ساری دنیا جنگ کے خوفناک دیو کے منہ میں جا رہی ہے۔ یہ کس طرح ناممکن ہے۔ کہ ہم خاموشی سے بیٹھ سکیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ والیان ریاست اپنے ہاں جمہوری اصولوں پر مبنی اصلاحات نافذ کریں۔ اس کے بغیر بے اطمینانی ختم نہیں ہوگی۔ جسقدر جلد والیان ریاست اس حقیقت کا احساس کریں۔ اسی قدر ان کے لئے بہتر اور مناسب ہے۔ برطانوی حکومت ہندوستان میں نئے آئین کے فیڈرل حصہ کو نافذ کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں والیان ریاست سے فرداً فرداً دریافت کیا گیا ہے۔ کہ آیا وہ فیڈریشن میں شمولیت کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔ والیان ریاست اس سلسلہ میں جو رائے دیں گے وہ رعایا کے خیالات کی آئینہ دار نہیں ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ریاستوں میں ذمہ وار حکومت کے قیام کی تحریک زور پکڑ گئی ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ والیان ریاست قطعی رائے دینے سے پہلے رعایا سے مشورہ لیں۔

ریاستوں کے متعلق کانگرس کی پالیسی ہمیشہ غیر جانبداری کی رہی ہے۔ لیکن ہری پورہ سیشن میں کانگرس نے اس امر کی وضاحت کر دی تھی۔ کہ جب تک ریاستوں میں ذمہ وار حکومت نافذ نہیں کی جاتی۔ اور وہ سیاسی لحاظ سے برطانوی ہند کی سطح پر نہیں آجاتیں۔ فیڈریشن میں ریاستوں کی شمولیت کو برداشت نہیں کرے گی۔ ریاستوں کے متعلق کانگرس کی پوزیشن کی وضاحت کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ریاستی عوام بیدار ہو گئے ہیں۔ اور وہ زیادہ زور سے اپنے ہاں ذمہ وار حکومت کا مطالبہ کرنے لگ گئے ہیں۔ میں نہایت عاجزی سے والیان ریاست کو مشورہ دوں گا کہ وہ وقت کی نبض کو پہچانیں۔ اور ضروری پابندیوں اور تحفظات کے ساتھ نظم و نسق کی ذمہ داری رعایا کے نمائندوں پر ڈالکر اپنے ضروری فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔ والیان ریاست کا فرض ہے کہ اس معاملہ میں ملک معظم کے نقش قدم پر چلیں۔ اور جس قسم کا آئین برطانوی ہند میں رائج ہے کم از کم اس قسم کا آئین رعایا کو دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کے خطبہ نمبر کی قیمت اڑھائی روپیہ سالانہ کر دی گئی ہے اور اس کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ جلد سے جلد احباب کی خدمت میں پہنچ جاتا ہے

372

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

انگریزی ترکی معاہدہ کی توثیق کا اعلان

انقرہ ۱۳ مئی۔ ترکی وزیر اعظم ڈاکٹر سیدام نے آج مجلس ملیہ کبیر ترکی پارلیمان میں اعلان کیا۔ کہ انگریزوں اور ترکوں کے درمیان میثاق کی تکمیل ہو گئی ہے۔ سارے ایوان نے جوش و خروش کے ساتھ میثاق کی تصدیق کر دی۔ اپنی تقریر کے شروع میں وزیر اعظم نے اس میثاق کی تاریخی اہمیت بیان کی جو ترکی کے حق میں موجب برکت ہو سکتی ہے۔ آپ نے کہا۔ حال ہی میں اہم واقعات برق رفتار کے ساتھ معرض ظہور میں آ چکے ہیں۔ حکومت کی اصلی پالیسی یہ ہے کہ غیر جانبدار رہا جائے لیکن جب واقعات کا اثر بلقان پر پڑنے لگا اور بحر روم کے مشرقی حصے کی حفاظت کا سوال زیر بحث آ گیا تو ترکی کو خطرہ محسوس ہونے لگا کہ ان حالات میں غیر جانبدار رہنا ناممکن ہو جائیگا۔ یہ ضروری ہے کہ بحیرہ روم کو جملہ اقوام کے لئے آزاد سمندر کی حیثیت حاصل ہو۔ اور یہاں مساوات کو اصول کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ اس آزادی کی راہ میں جو مزاحمت بھی حائل ہو گی۔ وہ ترکی کو خطرہ میں ڈال دے گی۔ جو طاقتیں ترکی کی طرح قیام امن کے لئے بے قرار ہیں۔ ترکی نے فیصلہ کر لیا ہے کہ ان کے ساتھ اشتراک عمل کیا جائے اور ان کے دوش بدوش مشترکہ دشمنوں کا مقابلہ کیا جائے۔

ڈاکٹر رفیق سیدام نے پُر جوش انداز میں کہا میں اس مجلس کے اکابر سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ انگریزوں کے پہلو بہ پہلو یلغار کریں۔ انگلستان کا مقصد وحید یہ ہے کہ دنیا کو ہولناک جنگ کے تباہ کن نتائج سے محفوظ رکھا جائے انہوں نے اعلان کیا کہ ترکوں کی بری فوج اور ترکی بحری بیڑا بحر روم میں قیام امن کی کافی ضمانت ہے جو برطانیہ کی مسلح قوت کے ساتھ مل کر معاملات کا توازن درست رکھ سکتا ہے۔ اسمبلی نے حکومت پر کامل اعتماد کی قرارداد منظور کی اور برطانیہ کے ساتھ گہرے تعلقات کی تصدیق کر دی۔

برطانی پارلیمنٹ کے ممبروں نے ترکی پارلیمنٹ کی کارروائی کو سن کر اطمینان کا سانس لیا۔ اور ہفتہ کی تعطیل گذارنے کے لئے ذیسٹ منسٹر سے رخصت ہو گئے۔ اخبارات نے اس معاہدہ اور ترکوں کی بے حد تعریف کی ہے۔ ریوٹر کا سفارتی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ اینگلو ٹرکش میثاق نے بلقان کی صورت حالات میں مکمل انقلاب پیدا کر دیا ہے اس کا اثر یوگوسلاویہ پر خوشگوار پڑے گا۔ اور بلغاریہ میں بھی نمایاں تبدیلی پیدا کر دے گا۔ بلغاریہ کو بحر ایجین تک علاقہ حاصل کر لینے کا جو خیال پیدا ہو گیا تھا اس میثاق نے اس کا عملی طور پر خاتمہ کر دیا ہے۔ برلن کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مسٹر چیمبرلین کے اعلان پر ایک جرمن مدبر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ کہ ترکی نے جو کچھ کیا ہے۔ اپنی تاریخی روایات کے خلاف کیا ہے اسے اس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ برطانی پالیسی کا ہر جگہ کامیاب ہو جانا امن عالم کے لئے جدید خطرات کا موجب ہو رہا ہے۔

مصری ساحلوں کی قلعہ بندی

قاہرہ کے اخبار الاہرام نے لکھا ہے کہ امسال معمول سے بہت پہلے برطانوی جنگی بیڑا مصری بندرگاہوں میں پہنچ رہا ہے۔ بحر روم سے متعلق برطانوی جنگی بیڑا اسکندریہ کی بندرگاہ پر پہنچ گیا ہے۔ اور مشرقی بحر روم میں فرانسیسی جنگی بیڑے کے ساتھ نقل و حرکت میں مصروف ہے۔ اس وقت ۱۳ برطانی جنگی جہاز اسکندریہ کی بندرگاہ میں ہیں جنگی جہاز وار سپائٹ۔ طیارہ بردار گلوریس اسپتالی جہاز اور تباہ کن بیڑے حال ہی میں آئے ہیں۔ بری افواج بھی فوجی مشقی جنگوں میں حصہ لیں گی۔ برطانوی جنگی بیڑا مرسہ مطروح پر حملہ کرے گا۔ مصری فوجیں دفاع کریں گی۔ مصری وزیر جنگ سیری پاشا دفاعی استحکامات کے معائنہ کے لئے مرسہ مطروح پہنچ گئے ہیں۔ مصری تین بٹالین سپاہ علی مصطفیٰ آفندی کی زیر کمان وہاں جنگی بیڑے کے حملہ کا مقابلہ کرے گی۔ مصری ساحلوں کی قلعہ بندی کر دی گئی ہے۔ تمام حکام کی توجہ بندرگاہ نہر سویز پر بھی رہتی ہیں۔ بحر روم اور بحر ہند کے تمام جہازوں کے لئے اسے قلعہ بند محاذ بنایا جائے گا۔

فرانس مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے

وزیر اعظم فرانس موسیو دلادیہ نے آج چیمبر میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ فرانس کو کمزور کرنے کی ہر کوشش کا سختی سے مقابلہ کرنے کے لئے ہم نے پکا ارادہ کر لیا ہے فرانس اور برطانیہ کا اتحاد اس قدر مضبوط و مستحکم ہو چکا ہے کہ پیشتر ازیں کبھی اس قدر مستحکم نہ تھا۔ اور یہی فرانس کی حکمت عملی کی بنیاد ہیں۔ ہم جھوٹے اور گمراہ کن پروپیگنڈے اور سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے فرانس اور برطانیہ کے اتحاد کو کمزور نہیں ہونے دیں گے۔ ہم یہ بھی محسوس کرتے ہیں۔ کہ ایک دوسرے کی امداد کرنے کے لئے روس کا تعاون اور شرکت ضروری ہے۔ اور ہماری انتہائی کوشش ہے۔ کہ اتحاد قائم ہو جائے۔ فرانس اور روس کا معاہدہ۔ جو ۱۹۳۵ء میں ہوا تھا۔ اب بھی موجود ہے۔ اس معاہدہ کی رو سے ایک دوسرے کی جنگ میں امداد کرنا ہماری ڈپلومیٹک سرگرمیوں کا مدعا و مقصد بن چکا ہے۔

موسیو دلادیہ نے کہا۔ کہ فرانس، برطانیہ اور روس کے درمیان سمجھوتے کی تفصیلات سے متعلق اگر کوئی اختلاف ہے۔ تو اس سے تشویش نہیں ہونی چاہیئے سمجھوتے کے بنیادی اصولوں پر تینوں طاقتوں کا اتفاق ہے۔ یعنی فرانس۔ برطانیہ اور روس تینوں اس اصول کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ متحدہ جدوجہد سے دنیا میں امن قائم کرنا بہت ضروری ہے۔

آپ نے بیان کیا۔ کہ فرانس ترکی سے گارنٹی کا معاہدہ کر رہا ہے۔ تاکہ مشرقی بحیرہ روم میں امن قائم ہو جائے۔ آپ نے قومی دفاع کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ دفاعی انتظامات کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ دھمکیوں سے فرانس ہتھیار رکھ دے گا۔ قیام امن کا مقصد پیش کر کے اسے کمزور کر دیا جائیگا اگر وہ لوگ جائز اور آبرومندانہ طریق سے امن کے خواہشمند ہیں۔ تو ہم بات چیت کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن اگر وہ امن عالم پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں ہمارے اسلحہ کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ اگر وہ صلح و جنگ کی غیر مطمئن فضا قائم رکھ کر ہمیں تھکانا چاہتے ہیں۔ تو وہ بڑی غلط فہمی میں ہیں۔ ہمیں اپنے ہاتھ مضبوط و مستحکم کرنے کا وقت مل رہا ہے۔ نہ ہی طاقت اور نہ ہی فریب آشنا سرگرمیاں فرانس کو کمزور کر سکتی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نازی ازم بالشوزم سے زیادہ خطرناک ہے

ٹورنٹو ۱۴ مئی۔ مقامی یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے لارڈ بالڈون نے جرمنی اور اطالوی ڈکٹیٹروں پر زبردست حملے کئے۔ آپ نے کہا۔ کہ نازی ازم بالشوزم کی نسبت یورپین تہذیب کے لئے ایک بھاری خطرہ ہے۔ آپ نے جمہوریتوں کو تنبیہہ کی۔ کہ اگر انہوں نے ہمت سے کام نہ لیا۔ تو ان کی تباہی قریب ہے۔ آپ نے کہا معاہدہ درسیلز کی وجہ سے جرمنی کو جو تاوان ادا کرنا پڑا۔ اس سے جرمنی کو تباہ و برباد کر دیا باقی ماندہ یورپ کا اقتصادی ڈھانچہ بھی ٹوٹ گیا۔ جس کے نتیجہ کے طور پر ہٹلر پیدا ہؤا۔ مارشل فوچ کو خطرہ تھا۔ کہ جرمنی میں بالشویک حکومت قائم ہو جائے گی۔ لیکن آج اس کی جگہ ہم نازیت دیکھتے ہیں۔ لیکن یہ انصاف اس آزادی کے لئے ایک بھاری خطرہ ہے۔ کیونکہ اس کی پشت پر قوت کا جذبہ کام کر رہا ہے۔ ڈکٹیٹروں کو بہت سی توفیقیں حاصل ہیں۔ موجودہ سائنٹیفک ایجادات سے فائدہ اٹھا کر لوگوں میں

(373)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے جذبات پیدا کرتے۔ اور ایسے عقائد پھیلا سکتے ہیں۔ جو انسان میں کینہ خصلتوں کی تقویت کا موجب بنیں۔ جمہوریتوں کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ اپنے ڈیفنس کے لئے نئی سائنٹیفک ایجادات کا سہارا لیں اور آپس میں تعاون کریں۔ ہو سکتا ہے۔ کہ جنگ کے نتیجہ کے طور پر تہذیب کا خاتمہ ہو جائے۔ لیکن اگر نازیت فتحیاب ہوئی۔ تو اس کی تباہی یقینی ہے۔ جرمن خود کسی بھی عقیدہ کے مالک ہوں۔ لیکن اس بات کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس عقیدے کو دوسرے ممالک پر بھی ٹھونسا جائے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے طوائف الملوکی اور ابتری پھیل جائیگی۔

وصیت نمبر ۵۳۷۴

منکہ فاطمہ بیگم عرف چنو بیگم بیوہ میر دلاور علی ہاشمی مرحوم قوم پٹھان عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن بشارت منزل چوک اسپاں حیدرآباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ محرم ۱۳۵۸ھ مطابق ۸ مارچ ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میرے قبضہ میں از قسم زیور و پارچہ مبلغ یک صد روپیہ سکہ عثمانیہ کا ہے جس میں سے میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے سوا میری وفات تک اگر کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ میری متروکہ ثابت ہو۔ تو اس کی نسبت بھی ۱/۱۰ حصہ کی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ماہوار آمدنی میری ذاتی پانچ روپیہ سکہ عثمانیہ ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار انجمن مذکورۃ الصدر کو بذریعہ مقامی انجمن دیتی رہوں گی۔ العبد فاطمہ بیگم۔ گواہ شد سید بشارت احمد امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن۔ موصیہ میری رشتہ کی بھاوج ہے۔ اور میرے ہی زیر پرورش ہے۔

گواہ شد حبیب الرحمٰن خان مفتی عنہ۔ وظیفہ خوار سرکار عثمانیہ صادق ... انگریزی۔

ضرورت استاد

بیرونجات میں ایک معلم کی ضرورت ہے۔ جو کہ مولوی فاضل۔ یا منشی فاضل ہوں۔ ٹرینڈ او۔ ٹی ہوں۔ فارسی پڑھانے میں اچھی مہارت رکھتے ہیں۔ ان کو نویں۔ دسویں کلاسز کو فارسی پڑھانی ہوگی۔ تنخواہ شروع میں مبلغ پچاس روپیہ دی جائے گی۔ اور بعد میں بھی ترقی کی جائے گی۔ جو احباب اپنی درخواستیں بھیجنا چاہیں۔ وہ جلد از جلد سرنامہ چھوڑ کر نظارت ہذا میں اپنی درخواست بھجوا دیں

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ بلونت سنگھ ولد بیر سنگھ ذات کھتری سکنہ میوان تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۹-۵-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۱ 5/39

(دستخط) جناب خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور۔ (بورڈ کی مہر)

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو اوورسیئر سب اوورسیئر کی تعلیم کے علاوہ سٹی اینڈ گلڈس لنڈن کا امتحان بھی پاس کرنا چاہیں پراسپکٹس مفت

مینیجر جے۔ بی۔ انجنیئرنگ کالج لدھیانہ

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ کھچ۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھپاکے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہوتا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱؍ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

فارم ۲

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ ۱۱(۱) ۱۳۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منکہ حاکم ولد تھما ذات اوان سکنہ سمائیل آوان تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور مسمی اقبال دین وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے۔ کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرض خواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جاوے لہذا جملہ قرض خواہ کو (جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے) بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں بتاریخ 5/39 ۳۰ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور بتاریخ 5/39 ۳۰ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔ (۲) نیز جملہ قرض خواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ اپنے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہوں پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ 5/39 ۳۰ کی جائے گی۔ جب کہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔ مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگورہ ۱۴ مئی۔ کل ٹرکش پارلیمنٹ کے اجلاس میں برطانوی ٹرکش معاہدہ کی تصدیق کی گئی۔ بحث کے دوران میں ترکی کے سفیر لنڈن نے اعلان کیا کہ ہٹلر اور مسولینی نے دوسرے ممالک کو غلام بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ ایک ملک کو ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر ہضم کر لیا گیا۔ اور رومانیہ کو الٹی میٹم ملا ہوا ہے۔ پولینڈ کی زندگی خطرہ میں ہے البانیہ کو مٹا دیا گیا ہے۔ اور اب اطالوی فوجیں ان جزیروں میں جمع ہو رہی ہیں جو ٹرکی کے نزدیک ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ ٹرکی اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے جان تک لڑا دیگا۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جرمنی سپین کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے اپنا ایک وفد سپین بھیج دیا ہے۔ اور عنقریب ہر دو ممالک میں تجارتی معاہدہ کے متعلق گفت و شنید ہونے والی ہے

لنڈن ۱۴ مئی۔ ٹرکی اور برطانیہ کے معاہدہ سے یورپ کے تمام سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے اور فسطائی حکومتیں پہلے کی نسبت زیادہ چوکس و ہشیار ہو گئی ہیں۔ کیونکہ خیال کیا جاتا ہے کہ ٹرکی اور برطانوی اتحاد سے یورپ کی سیاسیات کا رنگ بدل گیا ہے۔

کیپ ٹاؤن ۱۳ مئی۔ نیشنلسٹ پارٹی کے چار پراونشل لیڈروں کا ایک بیان ہے۔ کہ گذشتہ چند ماہ سے جنوبی افریقہ کو جنگ میں شامل کرنے کے لئے منظم پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے بیان کے آخر میں جنوبی افریقہ کے باشندوں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ اس پروپیگنڈا کے خلاف پرزور احتجاج کریں جو گورنمنٹ کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈینزگ کی صورت حالات ہر لحظہ نازک تر ہوتی جا رہی ہے۔ پولش اخبارات نے حالات کی نزاکت کو نمایاں اہمیت کے ساتھ ذکر کیا اور لکھا ہے کہ ڈینزگ اور پولینڈ کے باشندوں میں تعلقات کی خرابی کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ برطانیہ اور ٹرکی کے ایک دوسرے کی فوجی امداد کے معاہدہ پر جرمن اخبارات نے زبردست نکتہ چینی کی ہے اور ٹرکی کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس طرح ٹرکی نے اپنی خارجہ پالیسی برطانیہ کے ہاتھوں میں دیدی تو اس کی آزادی۔ سلامتی اور مقبوضات کو نقصان پہنچے گا۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ یونان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ یونان و ٹرکی کے مابین جو جدید معاہدہ ہوا ہے۔ اس میں طے ہوا ہے کہ ٹرکی کی تمام فوجیں جن کی تعداد ۱۵ لاکھ ہے اور یونان کی تمام فوجیں جن کی تعداد ۱۰ لاکھ ہے بحالت جنگ ایک کمانڈر کے ماتحت جنگ کریں گی۔ یہ بھی طے پایا ہے کہ ایسی صورت میں یونان کے بحری و فضائی بیڑے ٹرکی کے ماتحت ہونگے۔

لکھنؤ ۱۴ مئی۔ شیعہ سنی جھگڑے کا فیصلہ ایک یا دو دن میں ہونے والا ہے۔ باعزت سمجھوتہ کے لئے گورنمنٹ شیعہ اور سنی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ سر سلطان احمد اور سر رضا علی (شیعہ لیڈر) اور سر محمد یعقوب (سنی لیڈر) آپس میں صلح کی بات چیت کر رہے ہیں۔

کلکتہ ۱۴ مئی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر سرت چندر بوس لیڈر کانگرس پارٹی (بنگال اسمبلی) اور مسٹر للت چندر رائے ایم-ایل-سی (کانگرس) سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے مرتب کردہ مشاورتی کمیٹی سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

چنگ کنگ ۱۲ مئی۔ جاپانی ہوائی جہاز چونکہ کئی بار چنگ کنگ پر بمباری کر چکے ہیں۔ اس لئے جنرل چیانگ کائی شیک نے حکم دیدیا ہے کہ عورتیں بچے۔ بوڑھے اور مدرسین وغیرہ چنگ کنگ کو خالی کر دیں۔ صرف ان لوگوں کو رہنے کی اجازت ہے۔ جو حکومت کی طرف سے پاس حاصل کر لیں معلوم ہوا ہے کہ اگر غیر ممالک کے سفرائے چنگ کنگ میں رہنے پر اصرار کیا تو انہیں بھی رہائش کے لئے پاس دیدیا جائے گا۔

پٹنہ ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے پھلواری میں جلد ہی سائیکل تیار کرنے کے لئے ایک کمپنی کھولی جائے گی۔ جو ہینڈل بار ربڑ۔ ٹائر۔ اور بریک کے دیگر سامان کے علاوہ سائیکل کے دیگر تمام حصے تیار کریگی ابتداء میں کمپنی پر ۱۰ لاکھ روپیہ لگایا جائیگا مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ کمپنی ایک سال کے اندر اندر سائیکل تیار کرنے لگ جائے گی۔ مطلوبہ مشینریوں کے لئے ہنگری اور دیگر غیر ممالک کو آرڈر دیدیا گیا ہے۔

لاہور ۱۴ مئی۔ آئندہ ہفتہ میں ایک ہندو فیملی میں کسی کی شادی ہونے والی تھی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے ہاں مٹھائی تقسیم کی۔ دوپہر کے وقت جب گھر کے چھ اشخاص نے مٹھائی کھائی تو ان پر زہر کے آثار نمودار ہوئے۔ ڈاکٹر نے قرار دیا کہ مٹھائی میں زہر ملا ہوا ہے۔ چنانچہ یہ معلوم ہونے پر مٹھائی تقسیم کرنے والوں کو واپس بلایا گیا۔ لیکن اسی اثناء میں وہ تقریباً ۲۴ خاندانوں میں مٹھائی تقسیم کر چکے تھے۔ ڈاکٹروں کا ایک گروپ خانہ بخانہ گھومتا رہا اور ۶۵ اشخاص کو جنہوں نے وہ مٹھائی کھائی تھی۔ زہر کے زیر اثر پایا متعدد نازک حالت میں ہسپتال میں پڑے ہیں اور دو مر چکے ہیں۔

الہ آباد ۱۳ مئی۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے سکرٹری نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ تریپوری کانگرس نے ممبروں کی بھرتی اور انتخاب کے موقعہ پر بدعنوانیوں کی روک تھام کی غرض سے تمام ذرائع حتی کہ کانگرس کے آئین میں تبدیلی کرنے پر مشتمل ایک ریزولیوشن پاس کیا تھا۔ اس کی تعمیل میں ایک سب کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کا اجلاس ۱۳ جون کو بمبئی میں ہوگا۔ صوبجاتی کانگرس کمیٹیوں سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور سفارشات ۲۵ مئی تک بھیجدیں۔ اگر کانگرس کمیٹیاں یا دیگر کانگرسی اصحاب کانگرس کے آئین میں تبدیلی کے متعلق کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں تو ۲۵ مئی تک آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے دفتر واقع الہ آباد میں روانہ کر سکتے ہیں۔

بنارس ۱۴ مئی۔ معلوم ہوتا ہے۔ گاندھی جی نے بنارس میں پنڈت مدن موہن مالویہ سے بات چیت کے دوران میں تجویز پیش کی کہ مسٹر ایم-ایس-اینے پنڈت مالویہ کی جگہ ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر کئے جائیں۔

پٹیالہ ۱۴ مئی۔ پٹیالہ گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنرل سٹاف کے چیف سردار بہادر گوردیال سنگھ نے فوجی پنشنروں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ انقلابی سرگرمیوں میں کوئی حصہ نہ لیں آئندہ فوجی پنشنروں کو پنشن اسی صورت میں ملا کرے گی جبکہ ان کا طرز عمل اچھا ہوگا اور وہ مہاراجہ صاحب کے وفادار رہیں گے۔ اگر کسی فوجی پنشنر کا کسی انقلابی سرگرمی سے تعلق ہوا۔ تو اس کی پنشن کی ضبطی کے علاوہ اس کے خلاف مناسب قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔

امرتسر ۱۴ مئی۔ گندم ہاڑ ۲ روپے ۹ آنے ۱۴ دمڑی سے ۲ روپے ۸ آنے ۱۴ دمڑی تک گندم اسونج ۲ روپے ۹ آنے ۳ دمڑی سے ۲ روپے ۹ آنے ۷ دمڑی نخود ہاڑ ۳ روپے ۵ آنے ۱۳ دمڑی اسونج ۳ روپے ۶ آنے ۳ دمڑی

شیخوپورہ ۱۲ مئی۔ باسمتی نئی ۶ روپے پرانی ۷ روپے پرمل نئی ۴ روپے ۱۳ آنے

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی